



امور داخلہ کی وزارت

ملک میں غیر قانونی طور پر رہنے والے غیر ملکی شہری

Posted On: 20 DEC 2017 7:18PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 20 دسمبر، دستیاب معلومات کے مطابق پچھلے تین برسوں میں تقریباً 330 پاکستانی شہریوں اور 770 بنگلہ دیشی شہریوں کو واپس ان کے ملک بھیجا گیا ہے۔ البتہ کسی روئے نجات تارک وطن کو واپس اس کے ملک نہ بن بھیجا گیا۔ غیر قانونی تارکین وطن کسی جائز سفری دستاویز کے بغیر چوری چھپے اور پراسرار طریقے سے ملک میں داخل ہوتے ہیں، اس کے ملک میں رہنے والے بنگلہ دیشی شہریوں سمیت غیر قانونی تارکین وطن کا درست تخمینہ پیش کرنا ممکن نہیں ہے۔ غیر ملکی شہریوں کے ذریعے قانون کی خلاف ورزی اور ان کے غیر سی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے کچھ واقعات کی اطلاعات حاصل ہوئی ہیں۔ ان اطلاعات پر ان کے خلاف پولیس اسٹیشنوں اور ریاستی حکومتوں کے انتظامیہ کے ساتھ معاملات درج کئے جاتے ہیں۔ اس طرح کے معاملات کے اعداد و شمار مرکزی طور پر تیار نہیں کئے جاتے۔

مرکزی حکومت کو غیر ملکیوں سے متعلق قانون 1946 کی دفعہ 3(2) کے تحت غیر ملکی شہری کو واپس اس کے ملک بھیجنے کا اختیار حاصل ہے۔ اس کے علاوہ غیر قانونی طور پر رہنے والے غیر ملکی شہریوں کی نشاندہی اور انہیں واپس ان کے ملک بھیجنے کے اختیارات مرکزی حکومت، مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے انتظامیہ اور ایمگریشن بیورو کو حاصل ہیں۔ اس طرح کے غیر قانونی تارکین وطن کا پتہ لگانے اور انہیں واپس ان کے ملک بھیجنے کا عمل ایک مسلسل جاری عمل ہے۔ غیر قانونی بنگلہ دیشی تارکین وطن کا پتہ لگانے اور انہیں واپس ان کے ملک بھیجنے سے متعلق ضابطوں کے بارے میں ریاستی حکومتوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو نومبر 2009 میں مطلع کیا گیا تھا جس میں فروری 2011 اور پھر فروری 2013 جزوی ترمیمات کی گئی ہیں۔ ضابطوں میں ایسے غیر قانونی تارکین وطن کو، جنہیں غیر قانونی طور پر بھارت میں داخل ہوتے وقت سرحد پر پکڑا جائے، اسی وقت واپس بھیجنے کی اجازت ہے۔ اس کے علاوہ مرکزی حکومت ایمگریشن، ویزا اور غیر ملکیوں کے رجسٹریشن اور ٹریکنگ سے متعلق ایک مشن موڈ پروجیکٹ کو بھی نافذ کر رہی ہے جس میں غیر ملکیوں کا پتہ لگانے کے لئے بہتر طریقوں کو بروئے کار لایا جا رہا ہے۔

قانون نافذ کرنے والی ایجنسیاں ملک میں غیر ملکیوں کی سرگرمیوں پر سخت نظر رکھتی ہیں اور کسی غیر قانونی سرگرمی کی صورت میں مناسب اقدامات کرتی ہیں۔ امور داخلہ کے وزیر مملکت جناب کرن ریجو نے آج راجیہ سبھا میں جناب پریمل ناتھوانی کے ایک سوال کا تحریری جواب دیتے ہوئے ایوان کو مذکورہ معلومات فراہم کیں۔

(م ن و ا ق ر)

(20-12-2017)

U-6430

(Release ID: 1513451) Visitor Counter : 9

